11014- عورتوں کے مابین عورت کا ستر

سوال

اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے، ہم نے سنا ہے کہ عورتوں کا آپس میں ستر گھٹنے سے لیکر ناف تک ہے، کیا یہ صحیح ہے ؟
خاص کر ہم دیکھ رہی ہیں کہ شادی ہال میں کچھ ایسی عورتیں بھی آتی ہیں اللہ سے سلامتی وعافیت کی دعا کرتے ہیں کہ انہوں نے بالکل مختصر اور تنگ یا پھر ایسا لباس پہنا ہوتا جس سے اسکی پنڈلیاں بھی ننگی ہورہی ہوتی ہیں، یا پھر ایسا لباس زیب تن کیا ہوتا ہے جس سے اس کی کمر اور سینہ کا کچھ حصہ ڈھکا ہوتا ہے....
مسلمان عورت ایسے آتی ہے جیسے وہ کسی کافر ملک کی رقاصہ ہو یا پھر پردہ سکرین پر آنے والی فحش فنکارہ، اور جب ہم انہیں اس سے منع کرتی ہیں تو وہ جواب دیتی ہیں : ایسا کرنے میں کچھ حرج نہیں، عورت کا ستر تو گھٹنے سے لیکر ناف تک ہے، ایسے لگتا ہے کہ شرم وحیاء ختم ہوکر رہ گئی ہے، اور عورت حد سے آگے نکل چکی ہے، اور کفار سے مشابہت اختیار کر چکی ہے، اور..... اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے ہمیں جواب سے ضرور نوازیں.

پسندیدہ جواب

غیر محرم اور اجنبی مردوں کے سامنے عورت مکمل ستر ہے، عورت کے لیے مردوں کے سامنے جسم کا کوئی حصہ بھی ظاہر کرنا جائز نہیں، چاہے وہ لباس میں چھپی ہوئی بھی ہو جب اسے دیکھ کر اور اس کے طول اور چال ڈھال سے فتنہ کا ڈر ہو تو کچھ بھی ظاہر کرنا جائز نہیں.

اور سوال میں جو یہ بیان ہوا ہے کہ عورت کا عورتوں کے سامنے ستر گھٹنے سے لیکر ناف تک ہے، تو یہ خاص ہے جب وہ اپنے گھر میں اپنی بہنوں اور اپنے گھر کی عورتوں کے درمیان ہو؛ حالانکہ اصل یہ ہے کہ اس پر واجب ہے کہ وہ اپنا سارا جسم چھپا کر رکھے، کیونکہ خدشہ ہے کہ اگر ایسا کریگی تو اس کی اقتدا اور نقل کرتے ہوئے یہ بری عادت عورتوں میں پھیل جائیگی.

اور اسی طرح عورت کے لیے اپنے محرم مردوں اور اجنبی عورتوں سے اپنے جسم کے پرفتن مقام کو چھپانا واجب ہے، اس خدشہ کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ کہیں اس کے محرم یا پھر وہ عورتیں جنہیں اس کے اوصاف بتائیں جائیں وہ فتنہ میں پڑ جائیں.

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی عورت بھی کسی دوسری عورت کا وصف اپنے خاوند کے سامنے بیان مت کرے، گویا کہ خاوند اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے"

اس کا معنی یہ ہے کہ : اگر وہ اپنے جسم کے پرفتن اعضاء مثلا چھاتی اور کندھے، اور پیٹ اور کمر، یا بازو، یا گردن اور پنڈلیاں ظاہر کرے تو اسے دیکھنے والا ضرور اس سے اس کی یہ عادت اور سوچ اپنائے گا.

اکثر طور پر یہ ہوتا ہے کہ عورتیں جو کچھ دیکھتی ہیں وہ گھر جا کر اپنے خاندان کے مرد اور عورت کے سامنے بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کیسی کیسی عورت دیکھی، اور ہوسکتا ہے ان کا ذکر اجنبی اور غیر محرم مردوں کے سامنے بھی ہو جو اس عورت کے بارہ میں خیالات کا باعث بنے جو غلط اور ردی قسم کے دل والوں کا اس عورت سے تعلق قائم کرنے کا سبب بنے.

اس بنا پر عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے پرفتن اعضاء مثلا چھاتی، کمر بازو، اور پنڈلیاں وغیرہ کو چھپا کر رکھے چاہے اس کے محرم مرد اور اپنے خاندان کی ہی عورتیں کیوں نہ ہوں.

اورخاص کرجب تقریبات اورشادی ہال یا ہاسپٹل اور سکول ویونیورسٹی وغیرہ میں تواس کا خاص اہتمام ہونا چاہیے کہ جسم کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہوچاہے عورتوں کے مابین ہی ہو، کیونکہ ہو سکتا ہے اچانک کوئی مرد آجائے اوراسے دیکھ لے، یا پھر سن بلوغت کے قریب ہونے والے بچے، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کی ننگی تصاویراتارلی جائیں اوریہ اس کے لیے بھی فتنہ کا باعث ہو، اوراسے دیکھنے والے کے لیے بھی.

بے پردعورت اوراریک اورتنگ لباس زیب تن کرنے والی عورت کے لیے حدیث میں شدید قسم کی وعید آئی ہے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا، ایک وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں کومارینگے، اوروہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خودمائل ہونے والی اوردوسروں کومائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ توجنت میں داخل ہونگی اورنہ ہی جنت کی خوشبو پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے"

معنی یہ ہے کہ : انہوں نے لباس توپہنا ہوا ہے لیکن وہ لباس شفاف اوراریک ہے، یا پھر اتنا تنگ ہے کہ جسم کے اعضاء کا حجم واضح کررہا ہے، یا لباس میں ایسے سوراخ اورگریبان اتنا کھلا رکھا ہے کہ اس سے چھاتی صاف نظر آرہی ہے، اورپرفتن اعضاء نظر آتے ہیں، اورشادی اورمختلف دوسری تقریبات میں ان کا اسی حالت میں جانا اس سب کوعام ہے.

واللہ تعالی اعلم.